



سوال

(583) شادی سے پہلے فوت ہونے والے پرچ کا فرض ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری ہمشیرہ وفات پاگئی ہے، اس کی عمر پچیس سال تھی اور اس نے شادی نہیں کی تھی۔ اس کی وفات اپنے والد سے پانچ سال پہلے ہو گئی تھی۔ ہم نے بعض علماء سے پوچھا کہ کیا اس پرچ واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، کیونکہ یہ والد سے پہلے فوت ہوئی ہے اور شادی بھی نہیں کی تھی۔ خیال رہے کہ شادی کے معاملے وہ خود ہی انکاری تھی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ ہماری رہنمائی فرمائیں گے جس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو درست ہو۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت واقعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ بیان ہوئی تو آپ پر اس کی طرف سے حج کرنا واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ اس پر احسان کرتے ہوئے اس کی طرف سے حج کریں تو بہت بہتر عمل ہے۔ ہاں اگر اس کا اپنی زندگی میں مال تھا کہ اس سے وہ حج کر سکتی تھی تو واجب ہے کہ تقسیم ترکہ سے پہلے اس کے مال میں سے حج کیا جائے۔ [11]

[11] سوال میں جو صورت بیان ہوئی ہے کہ وہ عورت غیر شادی شدہ تھی اور والد سے پہلے فوت ہو گئی تھی تو معلوم رہے کہ حج واجب ہونے کے لیے یہ کوئی شرط نہیں اور نہ ہی حج ساقط ہونے کا یہ کوئی عذر ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 411



محدث فتویٰ